فون نمبر ۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۵ امان ۱۳۴۶ ہش ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۸۶ھ ۵ مارچ ۱۹۶۷ء	نمبر ۴۸

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۴ مارچ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ عام طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

• ربوہ ۴ مارچ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالےٰ پہلے سے بہتر ہے احباب جماعت خاص توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے حد برکت ڈالے۔ آمین۔

ربوہ ۴ مارچ۔ کل یہاں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ناسازیٔ طبع کے باوجود نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ خطبہ میں حضور نے اس امر کو واضح فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد اسلام کو تمام دنیا میں اس طور پر غالب کرنا ہے کہ روئے زمین پہ بسنے والے تمام انسان دین واحد پہ جمع ہو جائیں۔ اس ضمن میں اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو بشارتیں دیں ان سے دو باتیں عیاں ہوتی ہیں اوّل یہ کہ اسلام کا یہ غلبہ ایک لمبے عرصہ کی مسلسل جدوجہد کے بعد ظاہر ہوگا دوسرے یہ کہ یہ غلبہ عملاً ظاہر ہونے کے بعد بہت لمبا عرصہ تک دائم رہے گا۔ اس لحاظ سے ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اپنی قربانیوں اور غلبۂ اسلام کی جدوجہد کو مسلسل جاری رکھیں اور پھر نسلاً بعد نسلٍ اپنی زندگیوں کو خدائی منشاء کے مطابق اس رنگ میں ڈھالتے چلے جائیں کہ ہمیں اس دنیا میں جو جنت حاصل ہو وہ دائمی ثابت ہوتی چلی جائے۔

حضور نے فرمایا جماعت کی اس اہم ذمہ داری کے تعلق میں اللہ تعالےٰ نے میری توجہ بڑے زور کے ساتھ ایک خاص امر کی طرف پھیری ہے اس سے میں بعد میں کسی موقع پر احباب کو مطلع کروں گا فی الوقت میں تمہید کے طور پر اپنی بہنوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

حضور نے فرمایا کہ سورہ رحمٰن میں مومنوں کے لئے جن دو جنتوں اور دو چشموں کا ذکر آتا ہے ان میں سے ایک جنت وہ ہے جو مومن عورتوں کے ذریعہ تیار ہوتی ہے اور ایک جنت وہ ہے جو مومن مردوں کے ذریعہ تیار ہوتی ہے اور ان دو جنتوں کے اکٹھا ہونے سے ہی جماعت مومنین کو اس دنیا میں ملنے والی جنت میں دوام کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس ضمن میں حضور نے مومن عورتوں کے ذریعہ تیار ہونے والی جنت کا کسی قدر تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے تربیت اولاد کے ضمن میں احمدی خواتین کو ان کی عظیم ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی اور علی الخصوص توحید خالص پر مضبوطی سے قائم ہوتے ہوئے ہر قسم کے مشرکانہ رسوم و رواج کا قلع قمع کرنے اور گھروں تک ۔ حسن کو خالص اسلامی رنگ میں ڈھالنے پر زور دیا۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دوسروں سے صرف ایسی ناراضگی جائز ہے جو محض اللہ کیلئے ہو

ایسی ناراضگی میں نفسانی جذبات کی ملونی اور دنیوی خواہشات کا کوئی حصہ نہیں ہوتا

"ہم بھی بعض دفعہ کسی پر ناراض ہوتے ہیں۔ مگر ہماری ناراضگی دین کے واسطے اور اللہ کے لئے ہے جس میں نفسانی جذبات کی ملونی نہیں اور دنیوی خواہشات کا کوئی حصہ نہیں۔ ہمارا بغض اگر کسی کے ساتھ ہے۔ تو وہ خدا تعالےٰ کے واسطے ہے اور اس واسطے وہ بغض ہمارا نہیں بلکہ خود خدا تعالےٰ کا ہی ہے کیونکہ اس میں کوئی ہماری نفسانی یا دنیوی غرض نہیں۔ ہم کسی سے کچھ لینا نہیں چاہتے نہ کسی سے کوئی خواہش رکھتے ہیں۔ جوش نفسانی اور للّٰہی جوش میں فرق کے واسطے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ایک واقعہ سے سبق حاصل کرو۔

لکھا ہے کہ حضرت علیؓ کا ایک کافر پہلوان کے ساتھ جنگ شروع ہوا۔ بار بار آپ اس کو قابو کرتے تھے وہ قابو سے نکل جاتا تھا آخر اس کو پکڑ کر اچھی طرح سے جب قابو کیا اور اس کی چھاتی پر سوار ہو گئے اور قریب تھا کہ خنجر کے ساتھ اس کا کام تمام کر دیتے کہ اس نے نیچے سے آپ کے منہ پر تھوک دیا۔ جب اس نے ایسا فعل کیا تو حضرت علیؓ اس کی چھاتی سے اٹھ کھڑے ہوئے اور اس کو چھوڑ دیا اور الگ ہو گئے۔ اس پر اس نے تعجب کیا اور حضرت علیؓ سے پوچھا کہ آپ نے اس قدر تکلیف کے ساتھ پکڑا اور میں آپ کا جانی دشمن ہوں اور خون کا پیاسا ہوں۔ پھر باوجود ایسا قابو پا چکنے کے آپ نے مجھے اب چھوڑ دیا۔ یہ کیا بات ہے؟ حضرت علیؓ نے جواب دیا کہ بات یہ ہے کہ ہماری تمہارے ساتھ کوئی ذاتی عداوت نہیں۔ چونکہ تم دین کی مخالفت کے سبب مسلمانوں کو دکھ دیتے ہو اس واسطے تم واجب القتل ہو اور میں محض دینی ضرورت کے سبب تم کو پکڑتا تھا لیکن جب تم نے میرے منہ پر تھوک دیا اور اس میں مجھے غصہ آیا تو میں نے خیال کیا کہ یہ اب نفسانی بات درمیان میں آگئی ہے۔ اب اس کو کچھ کہنا جائز نہیں تاکہ ہمارا کوئی کام نفس کے واسطے نہ ہو۔ جو ہو سب اللہ تعالےٰ کے واسطے ہو۔ جب میری اس حالت میں تغیر آئے گا اور یہ غصہ دور ہو جائے گا تو پھر وہی سلوک تمہارے ساتھ کیا جائے گا۔ اس بات کو سن کر کافر کے دل پر ایسا اثر ہوا کہ تمام کفر اس کے دل سے خارج ہو گیا۔ اور اس نے سوچا کہ اس سے بڑھ کر اور کونسا دین دنیا میں اچھا ہو سکتا ہے۔ جس کی تعلیم کے اثر سے انسان ایسا پاک نفس بن جاتا ہے۔ پس اس نے اسی وقت توبہ کی اور مسلمان ہو گیا ______ غرض انسانوں کو چاہیئے کہ دنیوی کدورتوں کے سبب باہم رنجش پیدا نہ کریں۔" (ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۲۱۹ و صفحہ ۲۲۰)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۵ مارچ ۱۹۶۷ء

یہ تو خود اندھی ہے گر نیّرِ الہام نہ ہو

مغرب کے ایک دانشور نے کہا ہے کہ جن لوگوں نے اللہ تعالےٰ سے ہمکلامی کا دعوےٰ کیا ہے وہ نعوذ باللہ دیوانگی کے مریض تھے۔ چنانچہ اس کے نزدیک حضرت گوتم بدھ، حضرت مسیح ابن مریمؑ۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس مرض میں مبتلا تھے۔ اس پر راقم الحروف نے ایک قطعہ کہا تھا جو درج ذیل کیا جاتا ہے۔

لکھا ہے ایک مغربی خود پسند نے
دعوےٰ ہمکلامیٔ یزداں جنوں ہے یہ
گوتمؑ مسیحؑ اور محمدؐ ہیں وہ بشر
جن میں کہ خاص طور نمایاں جنوں ہے یہ
کوئی یہ جا کے مغربی دانا سے یہ کہے
مجنوں تو خود ہے اور ترا ہذیاں جنوں ہے یہ
جو آشنا جان سکتا نہیں اپنے حال سے
رشتہ ہے کیا دماغ کا موجِ خیال سے

اس سے ظاہر ہے کہ آج سب سے مہلک مرض یہی ہے جس نے انسان کو اخروی اقدار سے تہی داماں بنا دیا ہے۔ وہ یہی ہے کہ دانشوروں نے اللہ تعالےٰ سے ہمکلامی کو انسان کے لئے ناممکن سمجھ لیا ہے۔ بات سیدھی ہے کہ جو لوگ اللہ تعالےٰ پر ایمان نہیں رکھتے . . . .

. . . . ان کے نزدیک اللہ تعالےٰ سے ہمکلامی بھی کوئی معنے نہیں رکھتی۔ تاہم یہ مرض مسلمہ دہریوں تک ہی محدود نہیں ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ ان سے بڑھ کر تقریباً تمام مذاہب کے لوگوں میں سرایت کر چکا ہے۔ خواہ بظاہر وہ اللہ تعالےٰ کے منکر نہ بھی ہوں۔

اصل بات یہ ہے کہ دہریت کے پھوٹنے پھیلنے کی وجہ یہی ہے کہ انسان اللہ تعالےٰ سے ہمکلامی کے منکر ہو جاتے ہیں۔ جن جن قوموں نے الہام اور کلام کا دروازہ بند کیا ہے یا تو ان میں بت پرستی بڑھی ہے اور یا دہریت۔ بت پرستی اور دہریت ایک ہی پودے کی شاخیں ہیں۔ جس طرح جسمانی امراض خاص خاص جراثیم سے پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح دہریت اور انکار باری تعالےٰ کا مرض بھی الہام اور اللہ تعالےٰ سے ہمکلامی کے انکار کے جراثیم سے پیدا ہوتا ہے۔ اور جن لوگوں میں عبادت کا جذبہ باقی رہتا ہے وہ بت پرستی کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

چنانچہ یہودیوں عیسائیوں اور ہندوؤں میں یہ دونوں شاخیں پھیلتی رہی ہیں۔ یہودیوں نے بھی اپنے احبار کو ارباب من دون اللہ بنا لیا۔ اور بہت سے دہریت کی آغوش میں چلے گئے۔ آج بھی بڑے بڑے دانشور دہریے آپ یہودیوں میں دیکھیں گے۔ چنانچہ موجودہ اشتراکیت کا موجد مارکس یہودی تھا۔ اسی طرح ایک طرف عیسائی دانشور دہریت کے علمبردار ہیں۔ تو دوسری طرف عیسائی شرک اور بت پرستی کر رہے ہیں۔ ہندوؤں کا بھی یہی حال ہے۔ بڑے بڑے عالم کہلانے والے جہال دہریہ ہیں عوام بت پرستی تک اتر آئے ہوئے ہیں۔

الغرض جب مذہبی اقوام الہام و رؤیا اور کشوف کی منکر ہو جاتی ہیں۔ تو وہ دہریت یا بت پرستی کی شکار ہو جاتی ہیں۔ آج یہ دونوں رجحانات ہم خود مسلمانوں میں بھی دیکھ رہے ہیں۔ زیادہ پڑھے لکھے لوگ تو اس حد تک جا پہنچے ہیں۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ کے منکر ہو گئے ہیں۔ اور عوام قبر پرستی۔ پیر پرستی وغیرہ میں مگن ہیں۔ اسلامی ادب رات سے موجودہ مسلمانوں کے رجحانات پر پوری روشنی پڑتی ہے۔ اور یہ سب اس بات کا نتیجہ ہے کہ آج مسلمان بھی فی الواقعہ اللہ تعالےٰ سے ہمکلامی کے منکر ہو گئے ہوئے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس حقیقت کو بار بار بیان کیا ہے۔ ایک عبارت ملاحظہ ہو:۔

حدیث النبیؐ

لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ

عن انس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لاتباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا ولا یحل لمسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ ایام

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں بغض حسد اور رنجش نہ رکھو بلکہ خدا کے بندے (مسلمان) بھائی بن کر رہو۔ اور کسی مسلمان کو یہ جائز نہیں ہے۔ کہ اپنے بھائی (مسلمان) سے (کسی جھگڑے کے باعث) تین دن سے زیادہ جدا رہے۔

(بخاری کتاب الادب)

"ہم جب سے دنیا کی پیدائش ہوئی ہے اس بات کا ثبوت چلا آتا ہے کہ وہ اپنے خاص بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو رفتہ رفتہ بالکل یہ بات نابود ہو جاتی کہ اس کی ہستی ہے بھی۔ پس خدا تعالےٰ کی ہستی کے ثبوت کا سب سے زبردست ذریعہ یہی ہے کہ ہم اس کی آواز کو سن لیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص۲۲۷)

جماعت احمدیہ کا امتیاز یہی ہے کہ اس کا اللہ تعالےٰ پر ایمان علیٰ وجہ البصیرت ہے۔ نہ صرف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رؤیا، کشوف، الہامات اللہ تعالےٰ کے وجود کا زندہ ثبوت دیتے ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تمام بچے اور بڑے احمدی کم و بیش ذاتی تجربہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ جو لوگ اس حقیقت سے نا آشنا ہیں وہ اکثر احمدیوں پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ یہ لوگ رؤیا و کشوف پر شیدا ہیں اور ایسے معترضوں کے نزدیک الہام رؤیا اور کشوف محض خیالی باتیں ہیں۔ حالانکہ اگر ان کو معلوم ہو یہی چیزیں مضبوط اور ٹھوس ایمان کی جڑ ہیں اور جس کو وہ حقیقت سمجھتے ہیں۔ ان کی بنیاد بغیر وحی، الہام اور رؤیا و کشوف پر ذاتی تجربہ کی بناء پر ایمان محکم ہی نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اسلام کی حقیقی بنیاد ہی "وحی" ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کے وجود کا یقینی ثبوت دیتی ہے۔

موجودہ سائنسی فلسفہ سے متاثر ہو کر بعض مسلمان دانشوروں نے الہام کی تلاش بھی صرف انسانی فطرت میں کی ہے۔ اور وہ یہ نہیں مانتے کہ یہ کسی بیرونی ہستی یعنی اللہ تعالےٰ کا کلام ہے۔ چنانچہ وہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ الہام اور وحی دراصل انسانی فطرت کی طفولیت کا لازمہ ہے۔ آج جبکہ انسانی عقل تکمیل پا چکی ہے۔ اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حالانکہ ع

یہ تو خود اندھی ہے گر نیّر الہام نہ ہو

عقل کی مثال ریڈیو سیٹ سے دی جا سکتی ہے۔ جو اس آواز کو پکڑ لیتا ہے جو نشرگاہ سے پیدا ہوتی ہے۔ جس طرح کی لہریں نشرگاہ سے اٹھتی ہیں۔ اسی قسم کی لہریں ریڈیو سیٹ میں بھی پیدا کی جاتی ہیں۔ جب دونوں کا ملاپ ہوتا ہے تو ریڈیو سیٹ میں بھی وہی آواز آنے لگتی ہے۔ یہی حالت عقل کی ہے۔ اگر اس کو مادیات تک محدود رکھا جائے تو وہ حقیقی نور سے مبرا رہتی ہے۔ لیکن جب الہام کے نور سے دوچار ہوتی ہے۔ تو اس میں خدا شناسی کا جوہر پیدا ہو جاتا ہے۔ ورنہ وہ اندھی ہی رہتی ہے۔

ضروری تصحیح:۔ الفضل مورخہ ۲۸/۲/۶۷ کے اداریہ میں صہ۲ پر ۱۲ نومبر ۱۹۶۶ء کی جگہ ۱۲ نومبر ۱۹۶۵ء اور صفحہ ۵ پر ۱/۶۷ کی جگہ ۱/۶۵ پڑھا جاوے۔ احباب درست فرمالیں۔

ماریشس میں تبلیغ اسلام

اجتماعات ۔ ریڈیو پر تقاریر ۔ لٹریچر کی وسیع پیمانہ پر اشاعت

(محترم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ ماریشس)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ماریشس مشن نے کئی ایک تبلیغی اور تربیتی پروگرام بنائے اور خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت سے ہر ایک میں غیر معمولی کامیابی نصیب ہوئی۔ الحمد للہ۔

(۱) دو ماہ کے مختصر سے عرصہ میں ماریشس براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے میری پانچ تقریریں نشر کیں۔ ایک "ماریشس میں سوشل سروسز" کے عنوان پر تھی دوسری "رمضان المبارک کے فوائد" پر اور تیسری "عید الفطر ہمارے لئے کیا پیغام رکھتی ہے"۔ ان کے علاوہ ماریشس میں مختلف قوموں کے باہمی تعلقات کو استوار کرنے کے لئے ایک انجمن ہر سال "ہفتہ اخوت" مناتی ہے اس سلسلہ میں اس کیتھولک انجمن کی درخواست پر "اسلام" کی نمائندگی کرتے ہوئے "اسلامی اخوت" پر دو تقریریں ریڈیو پر نشر کروائیں اس ملک میں گھر گھر ریڈیو ہونے کی وجہ سے ساری آواز ملک کے کونہ کونہ میں پہنچی جس کا ثبوت یہ ہے کہ دور دراز کے دیہات میں رہنے والوں نے بھی ان تقاریر پر خوشی کا اظہار فرمایا اور مبارکباد کے پیغامات بھجوانے والوں میں غیر مسلم بھی کثرت سے تھے۔ ان تقاریر کے علاوہ جماعت احمدیہ کے دیگر پروگراموں کے اعلانات تو ہر ہفتہ میں کئی بار نشر ہوتے رہے۔ ریڈیو کے علاوہ ٹیلیویژن پر بھی آتے رہے۔ جو بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔

(۲) قرآن کلاسیں:-

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی تعمیل میں عورتوں اور مردوں کے لئے قرآن کلاسز کا انعقاد ہوا جو ہر لحاظ سے کامیاب رہیں۔ عورتوں کے لئے کلاس ۱۵ دسمبر سے ۲۲ دسمبر تک روزانہ ۱۱ بجے سے ۲ بجے بعد دوپہر تک ہوتی رہی جس میں ماریشس کے مختلف قصبات کی عورتیں شامل ہوتی رہیں اور حاضری ہماری توقعات سے کئی گنے زیادہ تھی۔

مردوں کی کلاس ۲ جنوری سے ۶ جنوری تک جاری رہی۔ ان کے لئے ۲۴ گھنٹے کا پروگرام بنا کر سٹیکوسٹائل کروا کر جماعتوں اور احباب کو بھجوا دیا گیا تھا۔ روزانہ پروگرام میں تقاریر ہوتی تھیں۔ ہر تقریر کے بعد سوال و جواب کا موقع دیا جاتا رہا۔ پانچ نمازیں باجماعت ادا کرنے کے علاوہ نماز تراویح اور نماز تہجد بھی باجماعت ادا ہوتی رہی۔ نماز تراویح کے بعد درس القرآن اور نماز فجر کے بعد درس الحدیث بھی خاکسار دیتا تھا۔ بیرونی نمائندگان رات مسجد میں ہی قیام فرماتے ان کی مہمان نوازی کا حق روزہل کے بعض احباب نے کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

بعض دوست بیماری کے باوجود دور دور سے آتے رہے۔ مثلاً ہمارے ہاشم خان صاحب مخدوم جو نہ صرف ضعیف العمر ہیں بلکہ بیمار بھی تھے روزانہ سفر کر کے اس نیک کام میں شامل ہوتے رہے۔ نوجوان دوستوں کے علاوہ اطفال نے بھی عمدہ نمونہ دکھایا اور راتیں مسجد میں گزارتے رہے۔ ان کلاسوں کے اعلانات مقامی دس روزانہ اخبارات کے علاوہ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر ہوتے رہے اور ان کی رپورٹیں بھی شائع ہوئیں۔

رمضان المبارک اور عید الفطر کی تقریب

خاکسار نے ایک دو جمعہ قبل ہی خطبات میں رمضان المبارک کی اہمیت بیان کر دی تھی چنانچہ رمضان کا پروگرام ہماری جملہ مساجد میں بڑی باقاعدگی سے جاری رہا۔ نماز باجماعت پر زور دینے کے علاوہ نماز تراویح کے بعد درس القرآن اور نماز فجر کے بعد درس الحدیث سب مقامات پر جاری رہا۔ اس پروگرام کا اعلان بھی روزناموں میں ہوا۔ رمضان سے جسمانی۔ اخلاقی اور روحانی فوائد حاصل کرنے کی ترغیب دی جاتی رہی انفرادی اور اجتماعی طور پر بھی مستفید ہونے کی تلقین خطبات۔ تقاریر اور دوستوں کے ذریعہ سے جاری رہی۔ مجبوری کی بناء پر روزہ نہ رکھ سکنے والوں کو فدیہ ادا کرنے کی تلقین کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جملہ جماعتوں نے یہ محسوس کیا کہ اس سال زیادہ لوگوں نے روزے رکھے ہیں اور قرآن مجید سے بھی زیادہ استفادہ کیا ہے۔ صدقۃ الفطر جمع کر کے عید سے ایک ہفتہ قبل نقدی اور کپڑوں کی شکل میں تقسیم کیا گیا۔ بعض غیر از جماعت دوستوں نے بھی اس سلسلہ میں ہمارے پروگرام کو بہتر سمجھ کر اپنی رقوم بھجوائیں۔ رمضان المبارک میں خاکسار نے ہر جماعت کا دو دفعہ دورہ کیا۔ اجتماعی دعاؤں میں شامل ہوا اور ضروری امور کا جائزہ لے کر مناسب ہدایات دیں۔

عید الفطر

ماریشس کے احمدی عید کو بڑے اہتمام سے مناتے ہیں۔ عید کا چاند دیکھتے ہی مرکزی مسجد دار السلام روزہل میں نوجوانوں کی آمد شروع ہو جاتی ہے تا دوسرے دن عید کی نماز اور پھر کھانے کے انتظامات کو مکمل کر سکیں۔ وقارِ عمل کا یہ منظر قابلِ دید ہوتا ہے۔ امسال بارش اور طوفان کی آمد کے باوجود خدام جمع ہونے شروع ہو گئے اور ساری رات کام ہوتا رہا۔ کھانے کے لئے مچھلی کی بریانی تیار کرنے کے علاوہ مسجد کی صفائی۔ صفوں کی درستی۔ عورتوں کے لئے جگہ کا انتظام۔ لاؤڈ سپیکر اور کھانا کھلانے کے لئے جگہ کا انتظام کرتے کرتے صبح کی اذان ہو گئی۔ چنانچہ کئی دوست نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد گھروں کو لوٹے اور ۹ بجے پھر نمازِ عید کے لئے آن پہنچے۔ نماز کے بعد خطبہ میں خاکسار نے عید کی فلاسفی بیان کی اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے عید سے بڑھ کر خوشی کے دن کا ذکر کیا یعنی توبہ کا دن۔ ساتھ ساتھ گزشتہ سال کے کاموں پر تبصرہ اور نئے سال کے پروگرام کا تذکرہ بھی کیا۔ دعا کے بعد ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ باہر خدام اور اطفال نے مل کر کھانے کی تقسیم شروع کر دی۔ اور ایک بجے تک دو ہزار سے زائد لوگوں کو کھانا کھلایا گیا محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس دفعہ عید کی حاضری غیر معمولی طور پر پہلے سالوں کی نسبت بہت بڑھ گئی۔ علاوہ ازیں غیر از جماعت معززین کو بھی امسال پہلی بار عید لنچ کے لئے مدعو کیا گیا۔ چنانچہ اسمبلی کے ممبران۔ مجسٹریٹ۔ گورنمنٹ آفیسرز ریڈیو اور پریس کے نمائندگان۔ مقامی کونسل کے چیئرمین اور سب ممبران اور دیگر احباب نے بڑی خوشی سے ہماری دعوت کو قبول کیا اور سادہ کھانے کو پسند کیا۔ کھانے سے پہلے اور بعد ان کو جماعت کا مختلف زبانوں میں لٹریچر اور دنیا بھر میں احمدی مشنوں کی کارگزاری بذریعہ تصاویر پیش کی گئی۔ جماعت کا لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔ انہوں نے خود بھی لٹریچر خرید کیا۔ Visitors Book میں سب نے ریمارکس درج کئے۔ اس کے بعد نمازِ جمعہ ادا کی گئی اور خطبہ میں توجہ دلائی گئی کہ رمضان میں ہم جہادِ اکبر (اپنے نفس کی اصلاح) کرتے رہے ہیں اب جہادِ کبیر (یعنی قرآن کی تبلیغ) کی طرف توجہ دیں۔ ہماری عید کے پروگرام کا اعلان اخبارات کے علاوہ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر بھی ہوا اور بعد میں تفصیلی رپورٹ بھی شائع ہوئی۔ غیر مسلموں نے اسے پڑھ کر مبارکباد کے پیغامات بھجوائے۔

لٹریچر کی اشاعت

ماہ دسمبر میں ہمارے اخبار Le Message کا ایک نمبر شائع ہوا جس میں حضور کے خطبہ جمعہ کے علاوہ مرکز کی خبریں۔ بیرونی مشنوں کی خبریں۔ مسجد ڈنمارک کا سنگِ بنیاد رکھتے وقت محترم مرزا مبارک احمد صاحب کی تقریر۔ دانیال نبی کی پیشگوئی۔ اسلام پر دو ہندو دوستوں کے مضامین شائع ہوئے اب جنوری کے آخر میں اخبار کے "مصلح موعود" نمبر کی تیاری جاری ہے جو یکم فروری کو شائع ہوگا سفید کاغذ پر سبز سیاہی اس پیشگوئی والے سبز اشتہار کی یاد دلائے گی۔ ان عام نمبروں کے علاوہ اخبار کا ایک خاص قرآن نمبر بھی زیر طباعت ہے۔ جو آرٹ کاغذ پر ۴۸ صفحات کا ہوگا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور خاکسار کے مضامین کے علاوہ حضرت امیر المومنین کا خصوصی پیغام مقامی سیاسی اور مذہبی راہنماؤں کے پیغامات بھی شامل ہیں۔ رسالے کے نصف صفحات جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی مساعی کی تصاویر پر مشتمل ہیں۔ اس کی طباعت میں ایک نیک دل عیسائی نے بڑی مدد کی ہے اور جماعت کے کئی ایک انصار اور خدام نے دن رات اس سلسلہ میں کام کیا ہے مثلاً مضامین کی فراہمی۔ ان کا فرنچ زبان میں ترجمہ۔ تصاویر کا انتخاب اور بلاک بنوانا۔ پریس کا انتخاب۔ پروف ٹھیک کرنا وغیرہ کاموں کے لئے سینکڑوں گھنٹے صرف ہوئے۔ پھر یہ سارا کام ایک دوسرے شہر میں ہو رہا ہے کیونکہ روزہل میں کوئی عمدہ پریس اور بلاک میکر نہیں۔ آمد و رفت میں بھی بہت وقت صرف ہوتا ہے۔ یہ رسالہ ۲ ہزار کی تعداد میں طبع ہو رہا ہے جس پر کم و بیش چار پانچ ہزار روپے خرچ آ رہا ہے۔ خدا کرے

کہ یہ فرنچ زبان بولنے والوں کی ہدایت کا باعث بنے۔ علاوہ ازیں "ہمارا رسولؐ" پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا لنڈن والا لیکچر فرنچ زبان میں پانچ ہزار کی تعداد میں شائع ہوا جس کے اخراجات کا بار لجنہ اماء اللہ ماریشس نے اٹھایا۔ گویا یہ یہاں کی لجنہ کی پہلی پیشکش ہے جو لٹریچر کی صورت میں انہوں نے اسلام و احمدیت کی خاطر کی ہے۔ اس کتاب کے دیباچہ میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول عربیؐ پر مختصر سا مضمون بھی لکھا ہے جو مفید ثابت ہو رہا ہے۔

ان رسائل وکتب کے علاوہ دو اشتہارات "مالی قربانی" اور "مشن کے پروگرام" پر شائع گئے اور احمدی احباب میں تقسیم کئے جن کا خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہو رہا ہے۔

تربیت اطفال

مرکز میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کے ساتھ اطفال الاحمدیہ کی خدمت کا جو موقع ملا اس کی وجہ سے اطفال سے خاص ذاتی لگاؤ ہو گیا ہے۔ جب سے یہاں آیا ہوں اطفال اور ناصرات کی تعلیم و تربیت کے پروگراموں میں کئی اہم تبدیلیاں آ چکی ہیں الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۹ مقامات پر ان کی تعلیم کے لئے باقاعدہ سکول جاری ہوئے جن میں شام کو دو گھنٹے قرآن مجید۔ دینیات کے علاوہ اردو کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اساتذہ کی تربیت کے لئے سیمینار کروائے اور علمی اور عملی مشق کروائی۔ ہفتہ وار اطفال اور ناصرات کے الگ الگ جلسے ہو رہے ہیں۔ ان کو گروپ وار تقسیم کر کے مقابلہ کی روح سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔

دسمبر کے آخر میں سب سکولوں میں سالانہ امتحانات کے لئے مولانا احمد شمشیر صاحب سوکیہ۔ برادرم مقبول احمد صاحب اور ابوبکر خان صاحب نے کئی دن صرف کئے اور پھر احباب اور خصوصاً برادرم اسمٰعیل سبحان صاحب اور برادرم حنیف جواہر صاحب کے تعاون سے بچوں کے لئے کئی سو روپے کے انعامات حاصل کئے جن کو تقسیم کرنے کے لئے یکم جنوری کو خاکسار کے ساتھ پانچ دیگر افراد نے سب احمدی جماعتوں کا دورہ کیا اور بعض اچھے طلبہ و طالبات کو انعامات عید الفطر کے دن بھی دئے گئے تا والدین میں بھی دلچسپی پیدا ہو ان امتحانات کے لئے اب "کامیابی کی راہیں" بطور نصاب مقرر کر دی گئی ہیں جو اردو اور انگریزی میں ہمارے ہاں موجود ہیں اور ان کا فرنچ ترجمہ بھی مکمل ہو چکا ہے امید ہے کہ امسال ہم شائع کر سکیں گے تو زیادہ آسانی ہو جائے گی۔ اطفال کی اس دوران میں کئی پکنکیں بھی ہوئیں۔ نماز جمعہ کے علاوہ رمضان کے دنوں میں انہوں نے مسجد میں خوب رونق لگائی۔ قرآن کلاسز میں اطفال اور ناصرات بھی حصہ لیتے رہے۔ دیگر جماعتی کاموں میں بھی وہ خوب دلچسپی لیتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین کی تحریک پر وقف جدید کا چندہ بھی دسمبر ۶۶ء سے اکٹھا کرنا شروع کر چکے ہیں۔

خدام الاحمدیہ

ایک ہفتہ کے تربیتی کیمپ کی یاد کو جلد از جلد تازہ کرنے کے لئے انہوں نے دو روزہ اجتماع روز ہل میں کیا۔ پھر سہ روزہ اجتماع مونٹائیں بلانشں میں ہوا۔ اسی طرح ترنوبے کے علاقہ میں بھی تین روزہ اجتماع ہوا۔ ان اجتماعات میں تعلیمی اور تربیتی لیکچرز کے علاوہ عملی مشق بھی شامل تھی۔ تقریر۔ نظم اور تلاوت کے علاوہ تبلیغ اور نو مسلم تعلقات کو بڑھانے کی مشق کروائی گئی بعض مقامات پر پبلک لیکچرز کا انتظام بھی شاملِ اجتماع تھا۔ ان لیکچرز کے لئے قد آدم پوسٹرز بھی خدام نے شائع کروائے۔

کھانے کے انتظام کے لئے اخوت مہاجرین و انصار والا طریق بہت مبارک ثابت ہوا۔ خدام کی فٹ بال ٹیم نے Coronation cup حاصل کیا۔ اس ٹورنامنٹ کا انتظام ۱۹۵۴ء سے ہر سال روز ہل کونسل کرتی ہے۔ اس دفعہ ۴۰ ٹیمیں مقابلہ میں آئیں محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے احمدیہ یوتھ ٹیم اوّل آئی۔ آخری میچ ۱۱ر دسمبر کو کھیلا گیا۔ مقابل کی ٹیم بہت ہی مضبوط تھی اور ان کو اپنی کامیابی کا پورا یقین تھا اور خوشی منانے کے لئے وہ سامان بھی مکمل کر چکے تھے۔

اور ہوا بھی یوں کہ میچ شروع ہوتے ہی احمدیہ ٹیم کے خلاف ایک گول ہو گیا جس کو انہوں نے اپنی کامیابی کی فال سمجھا۔ پھر نصف وقت سے قبل دوسرا گول بھی مخالف ٹیم نے جیت لیا۔ خاکسار نے درود شریف پڑھنے اور دعاؤں میں لگ جانے کی تلقین کی۔ اللہ تعالےٰ کا فضل شاملِ حال ہوا۔ چنانچہ غیر معمولی طور پر ہماری ٹیم نے آخری وقت تین گول کر کے میچ کو جیت لیا۔ کونسل کے چیئرمین نے کپ دیتے وقت احمدیہ یوتھ کو شاندار خراج عقیدت ادا کیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ہماری ٹیم نے ایک کپ اہم ٹورنامنٹ میں جیتا بلکہ یہ پہلی اسلامی ٹیم ہے جس نے کسی بڑے ٹورنامنٹ میں کپ حاصل کیا ہے۔ اس کی خبریں اخبارات اور ریڈیو پر خوب آئیں۔

سوشل سروس کمیٹی کے تینوں ارکان نے رمضان میں روزوں کے باوجود مختلف مقامات کا دورہ کیا اور غریب اور مساکین کے گھروں پر جا کر ذاتی طور پر معلومات حاصل کیں اور پھر ان معلومات کے مطابق فطرانہ کو نقدی اور کپڑوں کی شکل میں (۲ ہزار روپیہ سے زائد) تقسیم کیا گیا۔ اس کمیٹی کے افراد نے ذاتی طور پر بھی بعض بیماروں کی فوری طور پر موقع پر ہی مدد کی۔ اور سکول کے طلبہ کو کتب فراہم کرنے کا کام بھی وہ سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کے اس دورہ کا جماعت کے غرباء پر بہت ہی اچھا اثر ہوا اور ان کی حوصلہ افزائی ہوئی۔ الحمد للہ۔

لجنہ ڈے

ہماری بہنوں کی یہ سالانہ تقریب ۴ر دسمبر کو ہوئی جس کے انتظامات میں خاکسار کے علاوہ دیگر خدام نے بھی ان کی مدد کی۔

دعوتی کارڈ غیر از جماعت عورتوں کو بھی بھجوائے گئے تھے۔ جلسہ کی صدارت بھی ایک ہندو گریجوایٹ نے کی۔ جلسہ کی کارروائی ۲ گھنٹے تک جاری رہی۔ پھر ان کی دستکاری کی Sale شروع ہوئی اور عصر کے وقت تک ایک ہزار روپیہ سے زائد کی آمد ہوئی۔ اس رقم سے ان کے مشورہ سے لجنہ ریزرو فنڈ کا قیام عمل میں آیا جس سے ان کی پہلی کتاب "ہمارا رسولؐ" پانچ ہزار کی تعداد میں شائع ہوئی۔ اور جلدی ہی مزید کتب بھی شائع ہوں گی۔

علاوہ ازیں زائرین کی آمد۔ پبلک لیکچرز اور لٹریچر کی تقسیم بذریعہ ڈاک ہوتی رہی۔

یہ سب کام محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے احمدی احباب کے تعاون سے ہو رہا ہے مگر ضرورت اس سے بہت زیادہ کام کی ہے۔

پس قارئین دعا فرمائیں تا اللہ تعالےٰ ہمیں احسن رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

چندہ وقفِ جدید کے متعلق ضروری اعلان

جماعتوں اور احباب کی طرف سے سالِ رواں کے وعدے برابر پہنچ رہے ہیں لیکن وصولی اور ترسیل چندہ میں بہت کمی محسوس ہو رہی ہے سیکرٹریان وقفِ جدید اور مال مہربانی فرما کر اس بات کی نگرانی فرمائیں کہ جملہ احبابِ جماعت سے چندہ کی وصولی حسبِ وعدہ ہر ماہ کر لی جائے اسی طرح بچوں کا چندہ بھی باقاعدہ وصول کر کے رسیدیں نام بنام جاری کی جائیں اور تفصیل چندہ ناظم مالِ وقفِ جدید ربوہ کو ارسال کی جایا کرے تاکہ جماعتوں کے کھاتے ساتھ ساتھ مکمل ہوتے جائیں۔ رسیدیں صدر انجمن احمدیہ کی رسید بکوں پر کاٹی جایا کریں۔

نوٹ :۔ پندرہ برس تک کی عمر کے تمام بچوں کے حسابات الگ رکھے گئے ہیں اس لئے ان کے وعدوں اور وصولی کی الگ الگ لسٹیں بھجوائیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

ہفتہ صفائی — ۱۵ر تا ۲۲ر مارچ ۱۹۶۷ء

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ۱۵ر تا ۲۲ر مارچ ہفتہ صفائی منایا جا رہا ہے۔ تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ فوری طور پر ہفتہ صفائی کامیابی کے ساتھ منانے کا پروگرام مرتب کریں۔ اس ہفتہ میں انسان کے بدترین دشمن مکھیوں کے خاتمہ پر خاص زور دیا جائے۔ مقامی ٹاؤن کمیٹی یا یونین کونسل سے مکھی مار دوائی حاصل کر کے گھروں تک پہنچانے کا انتظام فرمائیں۔ اس کی افادیت کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ اس کام کو وسعت دے کر غیر از جماعت احباب کو بھی اس کارِ خیر میں شامل فرما دیں۔

اس کے علاوہ اپنے پروگرام میں انفرادی صفائی یعنی بدن کی صفائی۔ دانتوں کی صفائی۔ ناخنوں کی صفائی۔ گھر کی صفائی۔ ماحول کی صفائی۔ گندے پانی کے نکاس کا اہتمام وغیرہ بھی شامل کریں نیز تقریر و تحریر کے ذریعہ صفائی کی اہمیت بھی احباب پر واضح کرتے رہیں۔ ہفتہ صفائی منانے کے بعد اپنی مساعی سے مرکز کو بذریعہ رپورٹ مطلع فرمائیں۔ (مہتمم شعبہ صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

علم دین کی اہمیت و عظمت

(المکرم ملک محمد سلیم صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ)

اسلام کا سب سے پہلا حکم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر غارِ حرا میں سب سے پہلی وحی جو نازل ہوئی اس کا پہلا حرف اقراء یعنی تو پڑھ تھا اس میں دراصل اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ اسلام علم و حکمت اور دلیل و برہان کا مذہب ہے۔ اس پہلی وحی میں اس بات کا اشارہ بھی موجود ہے کہ اسلام میں علماء ایک خاص مقام و مرتبے کے حامل ہوں گے کیونکہ قرآنی علوم کی اشاعت اور تعلیم کے کام کی اہمیت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ اس اہم و مقدس کام کرنے والوں کو وہ مقام دیا جائے۔ جو ان کا حق ہے۔ چنانچہ اسلام نے جو علم و حکمت کا علمبردار ہے علماء کو ایک اعلیٰ مقام عطا کیا ہے۔

علم ہی حقیقی دولت ہے

اسلام کے نزدیک حقیقی مال و دولت اور سچی خیر و برکت اور لازوال راحت و مسرت علم ہی کا دوسرا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یؤتی الحکمۃ من یشاء
ومن یؤت الحکمۃ فقد
اوتی خیرا کثیرا

وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جسے حکمت عطا کی گئی ہو تو سمجھو کہ اسے بہت ہی نفع رساں چیز مل گئی۔ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حکمت یعنی علم ہی ایک ایسی چیز ہے کہ اگر یہ کسی کو مل جائے تو اسے گویا بہترین مال مل گیا اور وہ ڈھیروں ڈھیر خیر و برکت اور ان گنت فضلوں اور رحمتوں کا وارث بن گیا کیونکہ خیر کے لفظ میں یہ سب معنی پائے جاتے ہیں اس آیت کی تفسیر میں سیدنا حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں

"پس یاد رکھو کہ حکمت کا سکھایا جانا کوئی معمولی بات نہیں جسے حکمت کی کوئی ایک بات بھی مل جائے اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ اسے خیر کثیر حاصل ہوتی ہے ... گویا ہیروں اور جواہرات کی ایک کان مل گئی ہے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تمام اچھی تعلیمات قرآن کریم میں موجود ہیں لیکن اگر اسکے احکام کی حکمت سمجھ میں آجائے تو انسان کا جوش عمل بڑھ جاتا ہے۔ اور ناواقفیت کی صورت میں سستی ترقی کرتی ہے پس احکام کی حکمتوں کا علم بڑی مفید چیز ہے"

(تفسیر سورہ بقرہ صفحہ ۱۹۵)

علماء کا کام چونکہ رشد و ہدایت ہے اسلئے بھی یہ ایک بہت بڑی دولت ہے۔ حدیث میں آتا ہے۔

عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لعلی رضی اللہ عنہ۔ فواللہ لان یھدی اللہ بک رجلا واحدا خیر لک من حمر النعم۔

(بخاری و مسلم)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ نبی اکرمؐ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ خدا کی قسم اگر اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعہ سے ایک آدمی کو بھی ہدایت عطا فرمائے تو یہ چیز تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی بڑھ کر اور بہتر ہے۔)

اسی طرح حضرت جابر بن عبداللہ رضی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "لوگ جواہرات اور دھات کی کانوں کی طرح ہیں جو جاہلیت میں اچھے تھے وہی اسلام میں اچھے ہیں۔ اگر علم سے آراستہ ہو جائیں"

حضرت حسن رضی سے مروی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"میرے جانشینوں پر خدا کی رحمت میرے جانشینوں پر خدا کی رحمت میرے جانشینوں پر خدا کی رحمت۔ صحابہؓ نے عرض کیا آپؐ کے جانشین کون ہیں؟ فرمایا۔ جو میری سنت سے محبت رکھتے ہیں اور بندگانِ خدا کو اسکی تعلیم دیتے ہیں"

علم کی فضیلت مال پر

قرآن کریم میں آتا ہے کہ بنی اسرائیل کے نبی نے ان سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے طالوت (یعنی جدعون) کو بادشاہ بنایا ہے تو انہوں نے اعتراض کیا کہ ہم پر حکومت کس طرح مل سکتی ہے جبکہ ہم اس کی نسبت (مالدار ہونے کے باعث) حکومت کے زیادہ حقدار ہیں۔ ولم یؤت سعۃ من المال (اور اسے مالی فراخی بھی (کوئی ایسی زیادہ) عطا نہیں ہوئی) تو اس پر اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے تم پر فضیلت دی ہے۔ اور وجہ اس کی یہ بیان کی کہ زادہ بسطۃ فی العلم والجسم۔

(یعنی اُسے (طالوت کو) علمی اور جسمانی لحاظ سے (تم سے زیادہ) فراخی عطا کی ہے)

اس مقام کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"دوسرا سوال ان کا یہ تھا کہ وہ مالدار نہیں اس کے جواب میں بتایا کہ زادہ بسطۃ فی العلم والجسم خدا تعالیٰ نے اسے علمی لحاظ سے بہت فراخی عطا فرمائی ہے۔ علم کے لفظ سے اس طرف اشارہ فرمایا کہ دنیا میں مال علم کے ذریعہ ہی کمایا جاتا ہے اور علم اسے تم سے بہت زیادہ حاصل ہے ورنہ بے وقوف آدمی تو اپنے باپ دادا کی کمائی کو بھی تباہ کر دیتا ہے پس خدا تعالیٰ نے اسے جو علم بخشا ہے اس کے ذریعہ وہ بہت کچھ مال کما لے گا۔"

(تفسیر سورہ بقرہ صفحہ ۵۵۲-۵۵۷)

عالم کی فضیلت عابد پر

اسلام صرف یہ نہیں کہتا کہ عالم دولتمند سے افضل ہے بلکہ وہ تو عالم کو عابد سے بھی برتر قرار دیتا ہے۔ چنانچہ ترمذی میں آتا ہے

عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال "فضل العالم علی العابد کفضلی علی ادناکم

کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا کہ عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے کہ میری فضیلت تم میں سے ایک ادنیٰ مسلمان پر۔

اسی طرح حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کا ستون ہوتا ہے۔ اور اس دین کا ستون علم ہے۔

تفقہ فی الدین سے بہتر خدا کی عبادت کسی اور طریقے سے نہیں کی گئی شیطان پر ایک اکیلا عالم ہزار عابدوں سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔

علماء کی فضیلت شہداء پر

اسلام نے اسی پر بس نہیں کی بلکہ فرمایا کہ علماء کو شہداء پر بھی فضیلت حاصل ہے چنانچہ حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیاء کو علماء پر دو درجے فضیلت حاصل ہے اور علماء کو شہداء پر ایک درجہ۔ ایک اور حدیث طلب علم کے دوران فوت ہونے والے کا ثواب شہیدوں کے برابر قرار دیا گیا ہے۔

علم تقویٰ اور جنت

تقویٰ سارے اسلام کا خلاصہ اور جنت کی کنجی ہے لیکن علم تقویٰ کی کنجی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انما یخشی اللہ من عبادہ العلمٰؤا

(اللہ کے بندوں میں سے صرف علماء اس سے ڈرتے ہیں۔ فاطر آیت ۲۹)

اور متقی وہ ہیں جن کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

ان اکرمکم عند اللہ اتقکم (الحجرات)

اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے

واللہ ولی المتقین (جاثیہ)

اللہ متقیوں کا دوست ہوتا ہے

ان اللہ یحب المتقین (توبہ)

اللہ متقیوں سے محبت رکھتا ہے

نیز فرماتا ہے

ان للمتقین مفازا حدائق واعنابا وکواعب اترابا وکاسا دھاقا۔

(یقیناً متقیوں کے لئے کامیابی (مقدر) ہے یعنی باغات اور انگور اور ہم عمر نوجوان عورتیں اور چھلکتے ہوئے پیالے

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ علماء کے درجات بلند کرنے کا وعدہ فرماتا ہے:۔

یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم والذین اوتوا العلم درجٰت

(یعنی اللہ اُن کو جو مومن ہیں اور حقیقی علم رکھتے ہیں درجات میں بڑھا دے گا۔

(المجادلہ آیت ۱۲)

(باقی)

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا عبد المنان فاضلہ قادیان الوداع کہنے گیا پھر واپس نہیں ہوا۔ اسکے بیوی بچے سخت پریشان ہیں وہ دماغ کی خرابی کے باعث وہمی ہے۔ سبز رومال۔ سبز کرتہ پہنے رہتا ہے۔ گلے میں پھولوں کے ہار بکثرت پہنے ہوتے ہیں اگر کسی دوست کو معلوم ہو تو اطلاع دیں اور اسے گھر پہنچانے کی کوشش فرمائیں۔

خاکسارہ آمنہ بی بی (والدہ عبد المنان)
اچھرہ موڑ بابا شاہ جمال
کچی آبادی لاہور

تعمیر مسجد کیلئے زیورات کی پیشکش

احمدی مستورات کے نیک نمونے

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دین اسلام کی حفاظت کے لئے مستورات نے اپنے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد بابرکت پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دئے۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ ایک خانۂ خدا نسائے کی تعمیر کے لئے حسب ذیل بہنوں کو اپنے قیمتی زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کی اس قربانی کو مشرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

۱۶۱۔ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ محمود احمد صاحب چک ۹۵ شمالی سرگودھا = طلائی چوڑیاں تین عدد

۱۶۲۔ محترمہ زیب النساء صاحبہ اہلیہ بشارت احمد صاحب راجہ منڈی بہاء الدین منجانب والدین = طلائی چوڑیاں چار عدد

۱۶۳۔ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک نذیر احمد صاحب ٹلپور = انگوٹھی طلائی ایک عدد

۱۶۴۔ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ۔ موسے والا ضلع سیالکوٹ = بالیاں طلائی دو عدد، انگوٹھی طلائی ایک عدد

۱۶۵۔ محترمہ طاہرہ محمودہ صاحبہ دارالسلام افریقہ ۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

نظارت اصلاح وارشاد کا رعائتی قیمت پر لٹریچر

ہمارے پاس رعائتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے جماعتوں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمائیں۔ محصولڈاک اس رعائتی قیمت کے علاوہ ہوگا۔

۱۔ غلبہ حق ۲۵ — ۲ روپے
۲۔ مقام خاتم النبیین ۵۰ — ۱ ″
۳۔ شان مسیح موعود ۵۰ — ۔ ″
۴۔ حافظ محمد پوری کے وسارسں کا ازالہ ۵۰ — ۔
۵۔ مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء ۵۰ — ۱ ″
۶۔ مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء ۵۰ — ۲
۷۔ احمدیہ تحریک پر تبصرہ ۵۰ — ۱
۸۔ نبوت وخلافت کے متعلق اہل پیغام اور جماعت احمدیہ کا موقف ۵۰ —
۹۔ بشارات ربانیہ ۱۲/—

(ناظر اصلاح وارشاد)

احمدی بچوں پر

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی تربیت کا اثر

تحریک جدید کے مالی جہاد میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے بچوں کو شامل کرنے کے لئے بھی متعدد مرتبہ ارشاد فرمایا تھا۔ چنانچہ جن والدین نے اپنے بچوں کو اشاعت اسلام کی اہمیت واضح کی ہے۔ ان کے نتیجہ میں وہ بڑھ چڑھ کر قربانی پیش کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ چنانچہ مکرم مولوی عصمت اللہ صاحب چک بہاولپور ۱۲۷ ضلع لائلپور کی پوتی سعدیہ جس نے سال گذشتہ میں دس روپیہ وعدہ تحریک جدید پیش کیا تھا۔ اسی عزیزہ نے نئے سال کا وعدہ مبلغ ۱۵/- روپے کر دیا ہے۔ جس میں سے ۵/- روپے اسی وقت ادا بھی کر دئے۔

قارئین کرام سے اس بچی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز اس امر کی یاد دہانی عرض ہے کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بچوں کو تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل کرنے کی بڑی تاکید فرمائی ہوئی ہے۔ یہ بچوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ذکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

لجنات اماء اللہ کے اعلانات

ناصرات الاحمدیہ متوجہ ہوں

ہمارے مالی سال کے پانچ ماہ ختم ہونے کو ہیں اور ناصرات کا چندہ صرف ۵۰۷ روپے وصول ہوا ہے۔

وصولی کی رفتار بہت سست ہے اگر یہی حال رہا تو بقیہ سات ماہ میں بجٹ پورا کرنا مشکل ہو جائے گا۔ تمام لجنات کی صدر صاحبان اور سیکرٹریان سے درخواست ہے کہ کوشش سے چندہ اکٹھا کریں اور ہر ماہ باقاعدگی سے چندہ کی رقم بھجوائیں۔ چندہ تھوڑا ہونے کی صورت میں ناصرات کے چندہ کو لجنہ کے چندہ میں شامل نہ کیا جائے۔ بلکہ ناصرات کے شعبہ میں ہی چندہ بھجوایا جائے۔

(امۃ الرشید لطیف سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

رپورٹ سالانہ لجنہ اماء اللہ

تمام لجنات کی عہدہ داروں کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لجنہ اماء اللہ کی سالانہ رپورٹ شائع ہو چکی ہے۔ آپ سب کے لئے اس کا خریدنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ

(۱) اس میں تمام لجنات کی سالانہ رپورٹیں درج ہیں۔ جس سے ایک دوسرے کے کام کا موازنہ کیا جا سکتا ہے۔

(۲) سال رواں کی ہر شعبہ کی سکیم اس میں درج ہے جب تک سکیم کا علم آپ کو نہیں ہوگا۔ آپ ٹھیک طریق پر کام ہی نہیں کر سکتیں۔

(۳) سالانہ اجتماع کی مکمل کارروائی اس میں درج ہے۔ جو نمائندگان اجتماع میں شمولیت نہیں کر سکیں وہ اس کو پڑھ کر کام کرنے کی ہدایات حاصل کر سکتی ہیں۔

۴۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی لجنہ کے کاموں کے متعلق ہدایات اور اجتماع کی تقاریر بھی اس میں شامل کی گئی ہیں تا انکی روشنی میں آپ کام کر سکیں۔

۵۔ ناصرات الاحمدیہ کے کاموں کی رپورٹ اور ہدایات بھی اس میں درج ہیں۔ اسلئے جس جس لجنہ نے رپورٹ نہیں منگوائی وہ اب منگوالیں۔ قیمت تین روپے فی کاپی ہے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

امتحان لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کا امتحان ۲۶ مارچ کو ہو رہا ہے۔ تمام لجنات اس کے لئے تیاری کریں۔

معیار اوّل کے امتحان کے نصاب میں کسی قدر تبدیلی آئی ہے تمام ممبرات نوٹ فرمائیں۔ کتاب مسیح ہندوستان میں چونکہ الشرکۃ الاسلامیہ میں موجود نہیں اسلئے اسکی جگہ چشمہ مسیحی مقرر کی گئی ہے اور تفسیر کے لئے سورۃ فاتحہ مکمل اور سورۃ بقرہ کے صرف پہلے دو رکوع نصاب میں شامل ہیں۔ اس تبدیلی کو تمام لجنات نوٹ فرمائیں چشمہ مسیحی کتاب الشرکۃ الاسلامیہ سے مل سکتا ہے کتاب مذکورہ کی قیمت ...... ۶۲ پیسے ہے۔

(سیکرٹری تعلیم)

ماہنامہ تحریک جدید

جملہ خریداران ماہنامہ تحریک جدید کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ ماہ مارچ کا پرچہ انشاء اللہ ۱۰ مارچ کو حوالہ ڈاک کیا جائے گا۔ جن اصحاب کا پتہ جات کی چٹ پر "واجب الادا" کی مہر لگی ہوئی ہوگی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔

براہ کرم ایسے تمام خریداران نئے سال کا چندہ صرف ۲/- روپے مینیجنگ ایڈیٹر کو ارسال فرمائیں یا اپنی مقامی جماعت میں ادا فرما کر دفتر کو بذریعہ خط اطلاع دیں۔ تاکہ آئندہ ان کے نام پرچہ جاری رکھا جا سکے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور (رجسٹرڈ)

جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل ضرور دیکھ لیا کریں۔

ربوہ میں ہر بڑے جنرل سٹور سے خریدیں لائلپور میں کریم میڈیکل ہال گول مینشن محلہ کوئٹہ میں عبدالرحمٰن خاں صاحب طوغی روڈ کراچی میں سرمہ نور اور نورانی کاجل سید غلام شاہ صاحب احمدیہ ہال میگزین لین تاجران ہار ٹسائٹ ربوہ جنرل سٹور ربوہ سے معقول کمیشن پر خرید سکتے ہیں۔

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ترکمن بازار سیالکوٹ

الفضل

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ!

جکارتہ ۳ مارچ۔ انڈونیشیا کے مختلف مقامات پر صدر سوکارنو اور جنرل سوہارتو کی حامی فوجوں میں زبردست لڑائی ہو رہی ہے حتیٰ کہ صدر مقام جکارتہ میں گزشتہ ایک ہفتہ کے دوران دونوں فوجوں میں تین بار طاقت آزمائی ہو چکی ہے اور دونوں فوجیں اپنی طاقت میں اضافہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ ابھی تک وثوق سے یہ کہنا مشکل ہے کہ اقتدار کی اس رسہ کشی کا انجام کیا ہوگا۔

بعض جزیروں میں صدر کے حامیوں اور مخالفوں میں خونریز جھڑپیں ہوئی ہیں۔ جن میں بہت سے افراد ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ یہ افواہیں پھیلی ہوئی ہیں کہ صدر سوکارنو کے حامی عوامی مشاورتی کانگریس کے اجلاس کے موقع پر جو ۷ مارچ کو ہو رہا ہے اپنی طاقت کا بھرپور مظاہرہ کریں گے۔

● ٹوکیو ۳ مارچ۔ شمالی ویٹ نام کی نیوز ایجنسی نے بتایا ہے کہ امریکہ کے مزید تین جنگی جہازوں کو سمندر میں غرق کر دیا گیا ہے۔ ان جہازوں کے ذریعہ اتوار کو شمالی ویٹ نام کے ساحلی علاقوں پر شدید گولہ باری کی جا رہی تھی جس کے جواب میں شمالی ویٹ نام کے ساحلی توپ خانے نے بھی گولہ باری کی جس سے ایک جہاز کو آگ لگ گئی۔ اور وہ بعد میں غرق ہو گیا۔ پیر کو پھر ساحلی علاقہ پر امریکی جہازوں نے گولہ باری کی اور مزید دو جہازوں کو غرق کر دیا گیا۔ اس طرح تین ہفتوں کے دوران اب تک امریکی [illegible] جنگی جہاز غرق کئے جا چکے ہیں۔

● ڈھاکہ ۳ مارچ۔ نیپال کے شاہ مہندرا اور ملکہ رتنا سندربن میں دو روز گزارنے کے بعد آج ڈھاکہ پہنچ گئے۔ شہزادہ گیندرا پاکستان میں نیپالی سفیر اور کمشنر گوہر ایوب بھی مہمانوں کے ہمراہ تھے۔ شاہ اور ملکہ نے سندربن میں دن بھر خوبصورت مناظر دیکھے اور دریاؤں میں کشتی کی سیر کی۔ شاہ نے دو ہرنوں کا شکار بھی کیا۔

● تہران ۳ مارچ۔ روس اور ایران نے ایک طویل المیعاد تجارتی معاہدے پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت دونوں ملکوں کے درمیان تجارت میں ۱۵۰ فیصد اضافہ ہوگا۔

نئے تجارتی معاہدہ کے تحت روس، ایران کو مشینوں صنعتی مال اور ضرورت کے دوسرے سامان کی برآمد میں خطیر اضافہ کریگا اور ایران سے کپاس۔ خام چمڑا، خشک میوہ، جوتے، کپڑے، اور پھیری کا سامان درآمد کرے گا۔

● قاہرہ ۳ مارچ۔ اردن نے مغربی جرمنی سے دوبارہ سفارتی تعلقات قائم کر لئے ہیں۔ اس سے پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لینے والی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے عرب لیگ کا اجلاس ۱۲ مارچ کو ہوگا۔ نیم سرکاری الاہرام کے مطابق عرب لیگ کے حکام نے اردن کے اس فیصلہ پر انتہائی حیرانگی کا اظہار کیا۔

● پیکنگ ۳ مارچ۔ چیئرمین ماؤزے تنگ کے حامیوں نے چین کے سب سے بڑے صنعتی مرکز شنگھائی میں تمام صنعتوں پر قبضہ کر لیا۔ ریڈیو پیکنگ کے مطابق صنعتوں کا انتظام سنبھالنے کے لئے فوج مزدوروں اور انقلاب پسند طلبہ کے نمائندوں پر مشتمل کمیٹیاں قائم کر دی گئی ہیں۔

● مظفرآباد ۳ مارچ۔ حکومت آزاد کشمیر کے صدر مسٹر عبدالحمید خان نے بھارتی انتخابات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عام انتخابات میں کانگریس کی ناکامی سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ بھارتی عوام نے ان پالیسیوں کو یکسر مسترد کر دیا ہے جن پر بھارت گذشتہ بیس برس سے گامزن تھا۔ متعصب اور جنگ پسند ہندو جماعتوں کی کامیابی سے بھارت کے لادینی مملکت ہونے کے دعوے کا بھی پول کھل گیا ہے جس کی بنیاد پر بھارتی حکومت مقبوضہ کشمیر کو ہمیشہ کے لئے زیر تسلط رکھنا چاہتی ہے۔

صدر آزاد کشمیر نے کہا کہ بھارت ایسے متضاد عناصر کا مجموعہ ہے جو ذات پات، رنگ و نسل، زبان و عقائد اور علاقائی وفاداریوں کے سبب آپس میں بٹے ہوئے ہیں اب بھی وقت ہے کہ بھارتی لیڈر اس امر کا احساس کریں کہ بھارت کے اقتصادی اور سیاسی بحران کا اصل سبب کشمیر میں اس کی غاصبانہ پالیسی ہے۔

انہوں نے کل یہاں اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات نے بھارت کی سیاست کی تمام پارٹیوں کو طشت از بام کر دیا ہے جنہیں اب تک حکمران ٹولہ چھپانے کی ہر ممکن کوشش کرتا رہا تھا اور تسلیم کرنے سے انکار کر رہا تھا۔

صدر آزاد کشمیر نے بھارت کے نئے منتخب ہونے والے حکمرانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ تنازعہ کشمیر کے بارے میں اپنی پالیسی پر نظرثانی کریں۔

وصیت

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصیت مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہے تاکہ اگر کسی صاحب کو اس وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ ۲۔ اس وصیت کو جو نمبر دیا جا رہا ہے وہ بہشتی مقبرہ کا وصیت نمبر نہیں ہے بلکہ یہ مسل نمبر ہے۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیا جائے گا۔ ۳۔ وصیت کنندہ۔ سیکرٹری صاحب مال اور سیکرٹری صاحب وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

نمبر ۱۸۶۲۶ میں ناہید ضیاء بنت عطاء اللہ ضیاء صاحب قوم راجپوت منہاس۔ پیشہ طالب علم عمر ۱۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2-E-88 پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی ڈاک خانہ کراچی نمبر ۲۹ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ نومبر ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ میرا زیور بتفصیل ذیل ہے:۔

۱۔ بالیاں طلائی ایک جوڑی وزن ۱ تولہ (۲) رنگ طلائی ایک جوڑی وزن ۱ تولہ (۳) زنجیر طلائی ایک عدد وزنی ۱½ تولہ (۴) لاکٹ طلائی ایک عدد وزنی ۱ تولہ (۵) کانٹے طلائی ایک جوڑی وزنی ایک تولہ (۶) انگوٹھی طلائی ایک عدد وزنی ½ تولہ (۷) جھمکی کانٹے ایک جوڑی وزن ۱ ۳/۴ (۸) چھلہ طلائی ایک عدد وزن ¼ تولہ۔ جملہ وزن ۶ ۳/۴ تولہ قیمت ۔۔ ۸۴۳ روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائداد (زیورات) کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

۲۔ میں تعلیم حاصل کر رہی ہوں اور مجھے میرے والد بزرگوار کی طرف سے مبلغ دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ نیز میری وفات پر میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ فقط ۲۷ نومبر ۱۹۶۶ء۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامۃ:۔ ناہیدہ ضیاء۔ بقلم خود (شرح اول ۱/۱۰)

گواہ شد:۔ عبدالشکور اسلم نائب سیکرٹری وصایا کراچی۔

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مفت

جو لوگ صحت اور طاقت سے محروم ہو چکے ہوں اور اس کی وجہ سے پریشان رہتے ہیں۔ اگر کتاب تاج الصحت کو غور سے پڑھ لیں تو وہ اپنی کھوئی ہوئی صحت کو دوبارہ حاصل کر کے چین اور سکھ کی زندگی گزار سکیں گے۔

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳ کراچی

نور کاجل کے سٹاکسٹ!

● لاہور۔ شفا میڈیکو لاہور
● کراچی سٹور لجنہ احمدیہ ہال
★ پشاور۔ ملک سعادت احمد [illegible] روڈ
● راولپنڈی۔ احمد کمرشل کالج کشمیری بازار

نور کاجل

خریدتے وقت ملتے جلتے ناموں میں فرق کر لیا کریں

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

صرف چھ روپے میں ماہنامہ انصار اللہ ربوہ جیسے بلند پایہ تربیتی رسالہ کے بارہ شمارے حاصل کیجیے

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کا نہایت کامیاب سالانہ جلسہ

احباب جماعت کے نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام

کثیر التعداد احباب جماعت کے علاوہ متعدد پیراماؤنٹ چیفس اور ممبران پارلیمنٹ کی شرکت

فری ٹاؤن (بذریعہ تار) جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کا سالانہ جلسہ ۱۰ فروری ۱۹۶۶ء کو احمدیہ سیکنڈری سکول کے احاطہ میں شروع ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ تین دن جاری رہنے کے بعد ۱۲ فروری کو اختتام پذیر ہوگیا۔ ملک کے کونے کونے سے احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ علاوہ ازیں متعدد پیراماؤنٹ چیفس اور ممبران پارلیمنٹ نے بھی شرکت فرمائی۔

جلسہ کا افتتاح مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ انچارج سیرالیون مشن و امیر جماعت احمدیہ سیرالیون نے افتتاحی تقریر سے کیا جس میں انہوں نے دور و نزدیک علاقوں سے تشریف لا کر جلسہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے والے احباب کو خوش آمدید کہا۔ انہوں نے امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام بھی پڑھ کر سنایا جو حضور نے خاص اس جلسہ کے موقع پر احباب جماعت کے نام ارسال فرمایا تھا۔ حضور نے اپنے پیغام میں احباب پر واضح فرمایا کہ جماعت احمدیہ کو اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم ذمہ داری سونپی گئی ہے اور وہ ہے اس دنیا میں ایک عظیم الشان روحانی انقلاب برپا کرنا۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کی مساعی کے نتیجہ میں آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام کو دنیا میں سربلندی حاصل ہو رہی ہے اور وہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جارہا ہے۔ برخلاف اس کے باطل اور لامذہبیت کی طاقتیں برابر پسپا ہوتی جارہی ہیں۔ ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو پہچانیں اور وقت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اسلام کی کامل اور فیصلہ کن فتح کو قریب سے قریب تر لانے کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کریں۔

اُن مبلغین کرام کے اعزاز میں جنہوں نے تبلیغ کے میدان میں نمایاں خدمات سر انجام دیں ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ مبلغین کو سندات تقسیم کرنے کے علاوہ انہیں جھنڈے بھی دیئے گئے۔ کیلاہون ڈسٹرکٹ کی جماعت احمدیہ کو اپنے متعلقہ علاقوں میں مشن کی تبلیغی سرگرمیوں کو مستحکم بنانے پر ایک خاص جھنڈا الطور انعام دیا گیا جس کی سیاہ رنگ کی زمین پر ایک منارہ بنا ہوا ہے اور منارہ کی آخری منزل سے نور کی شعاعیں مشرق و مغرب میں پھیلتی ہوئی دکھائی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں اس پر چاند تارا بھی بنا ہوا ہے۔ انعامات محترم جناب ایم ایس مصطفیٰ صاحب نے تقسیم فرمائے۔

پیراماؤنٹ چیف البی ادبہ مرحوم کی یاد میں بھی ایک تقریب منعقد ہوئی جو جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کے بہت مداح تھے۔ انہوں نے جماعت احمدیہ سیرالیون کے گزشتہ جلسہ سالانہ کے ایک اجلاس میں صدارت کے فرائض بھی انجام دیئے تھے۔

عالمی امن کے قیام اور دنیا کے عام تباہی اور ہلاکت سے محفوظ رہنے کے لئے مخصوص دعا مانگی گئی۔

جلسہ میں متعدد مقررین نے مختلف علمی اور دینی موضوعات پر تقاریر کیں۔ تمام اجلاس اللہ تعالیٰ کے فضل سے روحانی ماحول میں بہت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ منعقد ہوئے۔ مختلف اجلاسوں میں جن احباب نے صدارت کے فرائض سر انجام دیئے ان میں پیراماؤنٹ چیف جناب ایم کے گاما نگا پیراماؤنٹ چیف جناب ایم برلیا اور آنریبل جناب ایم ایس مصطفیٰ بھی شامل تھے۔

تیری تعلیم میں کیا جادو بھرا ہے مرزا
جس سے حیوان بھی انسان ہوئے جاتے ہیں
سینکڑوں عیب نظر آتے تھے جن کو اس میں
وہ بھی اب عاشقِ قرآن ہوئے جاتے ہیں

(کلام محمود)

صدر کینیڈی کو کیوبا کے سربراہ ڈاکٹر کاسترو کے حکم سے قتل کیا گیا تھا!

سازش کی تحقیقات کے نگران ڈسٹرکٹ اٹارنی گریسن کا بیان!

نیویارک ۴ مارچ۔ ایک مقامی ریڈیو سٹیشن نے یہ سنسنی خیز انکشاف کیا ہے کہ صدر کینیڈی کو کیوبا کے صدر ڈاکٹر فیڈل کاسترو کے حکم سے قتل کیا گیا تھا۔ ریڈیو سٹیشن نے ایک رپورٹر ڈنسن کے حوالے سے یہ خبر نشر کی ہے کہ نیو اورلینز کے ڈسٹرکٹ اٹارنی جم گریسن کے قریبی حلقہ سے معلوم ہوا ہے کہ گریسن صدر کینیڈی کے قتل کی جو تحقیقات کر رہے ہیں اس سے یہ بات ثابت ہو جائے گی کہ صدر کینیڈی کو کیوبا کے صدر ڈاکٹر فیڈل کاسترو کے حکم سے گولی مار کر ہلاک کیا گیا ہے۔ صدر کینیڈی نے ۱۹۶۱ء میں کیوبا پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ لیکن راز افشا ہو جانے سے یہ منصوبہ ناکام ہوگیا تھا۔ جس کا بدلہ لینے کے لئے ڈاکٹر کاسترو نے صدر کینیڈی کے قتل پر اپنے ایجنٹوں کو مامور کیا۔

دریں اثنا نیو اورلینز کے ڈسٹرکٹ اٹارنی جم گریسن نے انکشاف کیا کہ صدر کینیڈی کے قتل سے دو ماہ قبل یہاں کے ایک تاجر کلے اور اوسوالڈ نے مل کر صدر کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ تاجر کلے کو کل گرفتار کیا گیا تھا۔ اور آج اسے دس ہزار ڈالر کی ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ گریسن کی طرف سے ایک بیان جاری کیا گیا ہے جس میں مزید بتایا گیا ہے کہ ڈسٹرکٹ اٹارنی کے پاس اس بات کا ثبوت ہے کہ کلے اوسوالڈ اور ڈیوڈ فیری میں ستمبر ۶۳ء میں ملاقات ہوئی تھی۔ اوسوالڈ پر صدر کینیڈی کو قتل کرنے کا الزام ہے اور ڈیوڈ فیری ۲۲ فروری کو اپنے مکان میں مردہ پایا گیا تھا۔

جم گریسن نے پچھلے ماہ یہ کہا تھا کہ ڈیوڈ فیری نے صدر کینیڈی کے قتل کی سازش تیار کرنے میں انتہائی اہم حصہ ادا کیا ہے۔ اس کے چند دنوں کے بعد ہی فیری اپنے مکان میں مردہ پایا گیا تھا۔ عام خیال یہ ہے کہ اس نے خودکشی کی ہے لیکن پولیس کا کہنا ہے کہ وہ کسی بیماری سے ہلاک ہوا ہے۔ جم گریسن نے پانچ ماہ قبل صدر کینیڈی کی تحقیقات از سرِ نو شروع کی تھی۔

المناک وفات

لندن سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم جناب چوہدری رحمت خان صاحب سابق امام مسجد لندن حال سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل ماڈل ٹاؤن لاہور کے فرزند مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب جو کہ عرصہ ۴ سال سے لندن میں تعلیم حاصل کر رہے تھے بعمر ۲۵ سال بجلی کا جھٹکا لگنے سے انتقال کر گئے ہیں۔ اِنّا لِلّٰہ وانّا الیہ راجعون۔

جواں سالہ فرزند کی اچانک وفات کا صدمہ ضعیف والدین اور دیگر اقرباء کے لئے بہت ہی صبر آزما ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے نیز والدین اور جملہ اقرباء کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن کے جملہ افراد گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات کو بلند فرماوے اور مکرم و محترم جناب چوہدری رحمت خان صاحب اور دیگر افراد خاندان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(خاکسار عطاء الرحمٰن چغتائی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور)

عراق کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت کرتا رہے گا

کراچی ۴ مارچ۔ پاکستان اور عراق کے وزرائے خارجہ نے کل صبح یہاں ہوائی اڈہ پر ایک مشترکہ اعلامیہ پر دستخط کئے معلوم ہوا ہے اس اعلامیہ میں وزیر خارجہ ڈاکٹر طمہ زمان نے کشمیری عوام کے لئے حق خود ارادیت کی حمایت کا اعلان کیا ہے وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ نے فلسطین کے مہاجرین کے لئے پاکستان کی حمایت کا یقین دلایا ہے۔

مشترکہ اعلامیہ میں دونوں ملکوں کے وزرائے خارجہ نے اقتصادی اور دوسرے میدانوں میں تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

لیکچر:۔ پروفیسر چوہدری عبدالقادر صدر شعبہ فلاسفی پنجاب یونیورسٹی ۵ مارچ بروز اتوار ساڑھے پانچ بجے کو چالیس منٹ پر تعلیم الاسلام کالج ہال میں "وجودیت" کے موضوع پر لیکچر دیں گے۔